2

الأثر

اسلامی تعلیم

دوم

www.KitaboSunnat.com

الاثر پبلیکیشنز لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ

اسلامی تعلیم

دوسری جماعت کے لیے

مؤلف: ابو عبد اللہ عبد المتین

نظر ثانی: محمد افضل۔ اشفاق الرحمن

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق الاثر پبلیکیشنز لاہور پاکستان محفوظ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علی نبینا محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین۔

اما بعد: اسلام سچا دین ہے۔ جو ہمیشہ زندہ رہے گا۔ آج ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ اسلام اصلی حالت میں موجود ہے۔ زمانے اور حالات کے تغیر و تبدل اور انقلابات کے باوجود قرآن کریم اور احادیث نبوی کی شکل میں یہ دین باقی ہے اور تا قیامت باقی رہے گا۔ اس کی بقا اور زندگی عمل کے ساتھ وابستہ ہے جسے مسلم امت نے اختیار کر رکھا ہے مسلم امت نے علم کے میدان میں بہت عظیم الشان کام کیا ہے۔ قرآن اور اس کے علوم پر نظر ڈالیں تو عقل حیران رہ جاتی ہے کہ کس قدر مسلمان علماء کرام نے قرآن پر ہمہ جہت اور ہمہ پہلو کام کیا ہے تفسیر قرآن کا عظیم الشان ذخیرہ اس کی بہترین مثال ہے۔ حدیث اور شروحات کا ذخیرہ قابل تحسین ہے۔ علی ہذا القیاس تاریخ، فقہ، ادب اور سیرت میں وسیع کتب تحریر کی جا چکی ہیں۔

استعماری قوتوں نے خصوصاً علم کے میدان میں مسلمانوں کو شکست دینے کے لیے بہت کام کیا ہے۔ اللہ کا شکر و امتنان ہے جس نے ہمیں یہ ہمت عطا کی ہے کہ جدید سیکولر تعلیمی طریقہ کار کے مقابلے میں اسلامی طرز تعلیم کو اجاگر کریں۔

اس مقصد کیلئے الاثر پبلیکیشنز کا قیام ایک بابرکت اقدام ہے۔ بچوں کو ابتدا ہی سے اسلام کے بنیادی اصولوں سے روشناس کرانا، اور انکی اسی بنیاد پر تربیت کرنا یہ بہت بڑی ذمہ داری کا کام ہے ادارہ الاثر نے انگلش و اردو میڈیم سکولوں کے لیے بہت قلیل مدت میں قابل قدر کتب کی سیریز پیش کی ہے

بسم اللہ اسلامی تعلیم اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ بسم اللہ اسلامی تعلیم جدید تعلیمی رجحانات کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے۔

اس سیریز میں بچوں کی نفسیات اور مواد کی صحت کا بھرپور اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کی ہر کتاب ۸ ابواب (قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ، مسنون کلمات، ایمانیات، عبادات، سیرت النبی ﷺ، آداب و اخلاق اور سیرت صحابہ و صحابیات) پر مشتمل ہیں۔

اساتذہ کرام اور والدین بچوں کو کتاب میں موجود آیات و احادیث زبانی یاد کرائیں اور بار بار مشق کرائیں تا کہ دین کی یہ ابتدائی باتیں خوب ذہن نشین ہو جائیں۔

پروفیسر ظفر اقبال

چیئرمین معاذ بن جبل ایجوکیشنل ٹرسٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
پہلا باب	قرآن مجید (حفظ)	۴
دوسرا باب	احادیثِ رسول ﷺ (حفظ)	۸
تیسرا باب	مسنون دعائیں (حفظ)	۱۱
چوتھا باب	ایمانیات	۱۳
پانچواں باب	عبادات	۲۵
چھٹا باب	پیارے نبی ﷺ کی پیاری زندگی	۳۱
ساتواں باب	آداب و اخلاق	۳۵
آٹھواں باب	صحابہ و صحابیات	۴۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

قرآن مجید (حفظ)

آیاتها ١٩ | سُورَةُ العَلَق مَكِّيَّة ٩٦ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ(١) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ(٢) اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ
الْاَكْرَمُ ۙ(٣) الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ(٤) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ(٥) كَلَّاۤ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ(٦) اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ(٧) اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ(٨) اَرَءَیْتَ
الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ(٩) عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ(١٠) اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ(١١) اَوْ اَمَرَ
بِالتَّقْوٰی ؕ(١٢) اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ(١٣) اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ(١٤)
كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ(١٥) نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ(١٦)
فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۙ(١٧) سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۙ(١٨) كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩(١٩)

آیاتها ٥ | سُورَةُ القَدْر مَكِّيَّة ٩٧ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ(١) وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ(٢)
لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ(٣) تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ(٤) سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۠(٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتها ٨ | سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿٢﴾ فِيْهَا
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنَةُ ؕ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾

اٰیاتها ٨ | سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ٩٩ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿٢﴾ وَقَالَ
الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ
يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾

اٰیاتہا ۱۱	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰	رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾ اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

اٰیاتہا ۱۱	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۱	رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ
النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

اٰیاتہا ۸	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۲	رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

آیاتها ۳ | سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۳ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

آیاتها ۹ | سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۴ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ أَنَّ
مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾
نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ﴿٧﴾ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾
فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

احادیثِ رسول ﷺ (حفظ)

﴿اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ﴾	مُسلمان مُسلمان کا بھائی ہے۔	(صحیح مسلم)
﴿اَلصَّلٰوۃُ نُوْرٌ﴾	نماز روشنی ہے۔	(صحیح مسلم)
﴿اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ﴾	روزہ ڈھال ہے۔	(متفق علیہ)
﴿اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ﴾	دِین خیر خواہی ہے۔	(صحیح مسلم)
﴿اِیَّاکُمْ وَ الْکَذِبَ﴾	جھوٹ سے بچو۔	(متفق علیہ)
﴿عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ﴾	سچّائی اختیار کرو۔	(متفق علیہ)
﴿اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ﴾	بات کرنے سے پہلے سَلام کرو۔	(ترمذی)
﴿لَا تَأْکُلُوْا بِالشِّمَالِ﴾	بائیں ہاتھ سے مَت کھاؤ (پیو)۔	(صحیح مسلم)
﴿لَا یَمْشِ أَحَدُکُمْ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ﴾	تُم میں سے کوئی ایک جُوتے میں نہ چلے۔	(متفق علیہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٠	﴿ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ ﴾	مُسلمان کو گالی دینا گُناہ ہے۔	(متفق علیہ)
١١	﴿ مَنْ صَمَتَ نَجَا ﴾	جو خاموش رہا وہ کامیاب ہوا۔	(ترمذی)
١٢	﴿ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ ﴾	آپس میں سَلام کو عام کرو۔	(مسلم)
١٣	﴿ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ ﴾	جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔	(بخاری)
١٤	﴿ لِيُسَلِّمِ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ ﴾	چھوٹا بڑے کو سَلام کرے۔	(بخاری)
١٥	﴿ اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ ﴾	حیا ایمان کا حِصّہ ہے۔	(بخاری)
١٦	﴿ اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ ﴾	مومن اپنے مومن بھائی کا آئینہ ہے۔	(ابوداؤد)
١٧	﴿ اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ ﴾	سادگی ایمان کا حِصّہ ہے۔	(ابوداؤد)
١٨	﴿ وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ ﴾	لوگوں کے ساتھ اچھے اَخلاق سے پیش آئیں۔	(ترمذی)
١٩	﴿ رِضَى اللّٰهِ فِىْ رِضَى الْوَالِدَيْنِ ﴾	والدین کی رَضامندی میں اللہ تعالیٰ کی رَضامندی ہے۔	(ترمذی ابن ماجہ)
٢٠	﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ ﴾	چُغل خور جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔	(مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۱ ﴿مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ﴾
صدقہ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔ (مسلم)

۲۲ ﴿لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ اَبَدًا﴾
کافر اور کافر کو قتل کرنے والا (مجاہد) دونوں جہنّم کی آگ میں کبھی اکھٹے نہیں ہونگے۔ (مسلم)

۲۳ ﴿اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾
سب سے بہتر ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ (ترمذی)

۲۴ ﴿اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ﴾
جب تو مدد مانگے تو صرف اللہ سے مدد مانگ۔ (ترمذی)

۲۵ ﴿لَا يَبْغِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ﴾
کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔ (مسلم)

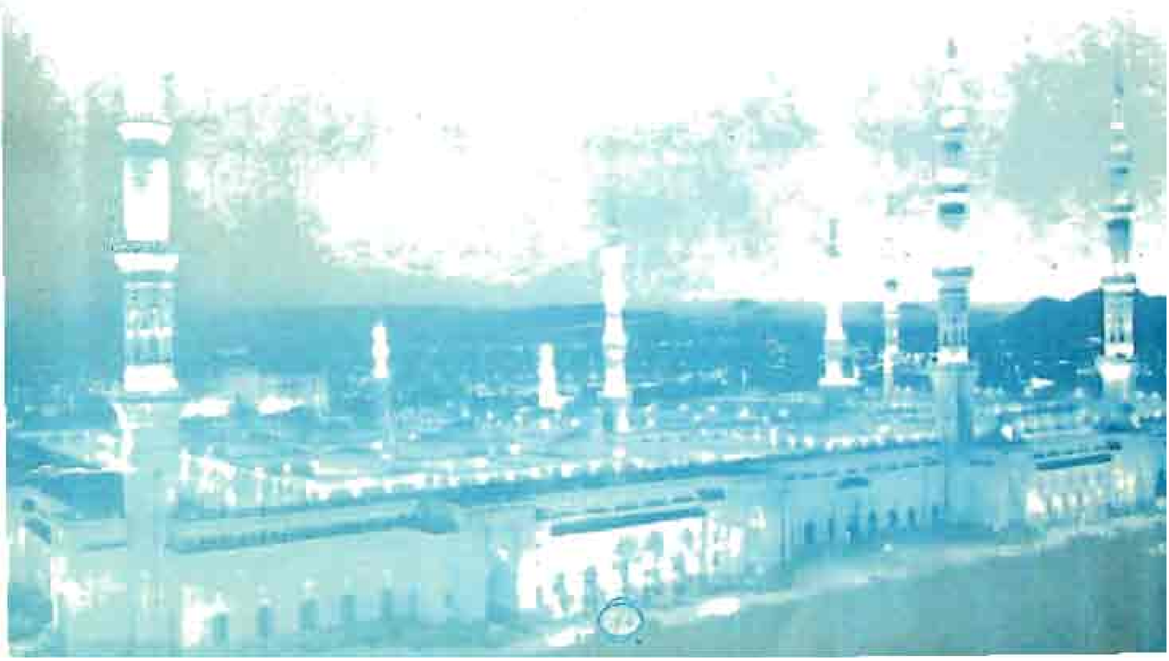

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسنون دُعائیں (حفظ)

تیسرا باب

سونے سے پہلے پڑھنے کی دُعا

﴿اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا﴾ (بخاری)

نیند سے بیدار ہوکر پڑھنے کی دُعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴾ (مسلم)

کھانے کے بعد پڑھنے کی دُعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ﴾ (ترمذی)

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ﴾ (متفق علیہ)

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دُعا

﴿غُفْرَانَکَ﴾ (ترمذی)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد سے نکلنے کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ مِنْ فَضْلِکَ﴾ (مسلم)

گھر سے نکلنے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ (ابوداود ترمذی)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا﴾ (ابوداود)

آدم اور حوا علیہما السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ﴾ (الاعراف:۲۳)

نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ (نوح:۲۸)

www.kitabosunnat.com

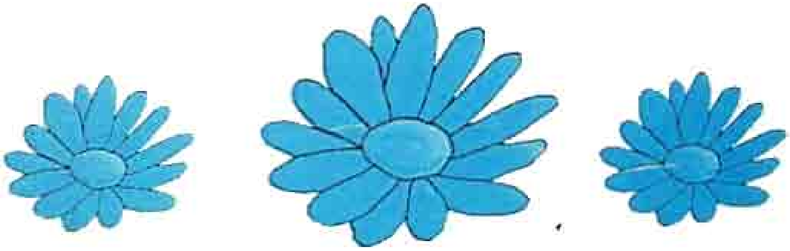

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمانیات

چوتھا باب

اَللہ تعالیٰ

قرآن مجید میں اَللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں فرمایا!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دو! اَللہ ایک ہے۔ اَللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا ہے۔ اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اُس کے برابر ہے۔ (الاخلاص)

اَللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔

اِس دُنیا کی تمام چیزوں کو اَللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ اِنسان، جانور، پرندے یا پودے اور درخت سب اَللہ کی مخلوق ہیں۔ آسمان اور زمین اَللہ کی مخلوق ہیں۔ سُورج چاند اور ستارے اَللہ کی مخلوق ہیں۔ زمین پر پائی جانے والی ہر چیز کا خالق اَللہ ہے۔ پانی میں پائی جانے والی ہر چیز کا خالق اَللہ ہے۔ آسمانوں پر پائی جانے والی ہر چیز کا خالق اَللہ ہے۔ ہم سب کا خالق اَللہ تعالیٰ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللہ تعالیٰ ہمارا رازِق ہے۔

اِس دُنیا کی ہر چیز کو رِزق اَللہ تعالیٰ دیتا ہے۔بڑے بڑے جانوروں سے لے کر چھوٹے چھوٹے کیڑوں تک ہر چیز کو اَللہ ہی رِزق دیتا ہے۔ہوا میں اُڑنے والے پرندوں کو اور پانی میں تیرنے والی مچھلیوں کو رِزق اَللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔ہم سب کا رازِق بھی اَللہ تعالیٰ ہے۔وُہی ہماری ساری ضرُوریات پُوری کرتا ہے۔

اَللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے۔

دُنیا کی ہر چیز کی پرورِش اَللہ تعالیٰ کرتا ہے۔اَللہ تعالیٰ نے قُرآن مجید میں فرمایا۔

ترجمہ: ساری تعریفیں اَللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا ربّ ہے۔(الفاتحہ)

اَللہ تعالیٰ ہمارا مالِک ہے۔

آسمان اَللہ کا ہے۔سُورج، چاند اور سِتارے اَللہ کے ہیں۔ زمین اَللہ کی ہے۔ پہاڑ اور دَریا اَللہ کے ہیں۔ پَھل، پُھول، پَودے اور دَرخت سَب اَللہ کے ہیں۔ہم سب اَللہ کے ہیں۔ کیونکہ وُہ ہم سب کا مالِک ہے۔ قیامت کے دِن کا مالِک بھی وُہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللہ تعالیٰ ہمارا معبود ہے۔

اَللہ تعالیٰ ہمارا معبود ہے۔ ہم اَللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ صرف اُسی سے مدد مانگتے ہیں۔ اُسی کے سامنے دُعا کے لیے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ نذر و نیاز بھی صرف اُسی کے لیے دیتے ہیں۔ اَللہ کے سوا ہمارا کوئی معبود نہیں۔

اَللہ تعالیٰ کے بہت اَچھے اَچھے نام ہیں۔

- اَللہ تعالیٰ سَمِیع ہے یعنی بہت زِیادہ سُننے والا ہے۔ وُہ ہر ایک کی سُنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔
- اَللہ تعالیٰ بَصِیر ہے۔ یعنی وُہ بہت زِیادہ دیکھنے والا ہے۔ وُہ ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ کوئی چیز اُس سے چُھپی ہوئی نہیں۔
- اَللہ تعالیٰ خَبِیر ہے یعنی وُہ ہر چیز کی خَبر رَکھتا ہے۔ کوئی بھی بات اُس سے چُھپی ہوئی نہیں۔
- اَللہ تعالیٰ باقی ہے۔ یعنی دُنیا کی ہر چیز خَتم ہو جانے والی ہے لیکن اَللہ باقی رَہے گا۔
- اَللہ تعالیٰ رحمان بھی ہے اور رَحیم بھی ہے۔ یعنی اَللہ تعالیٰ اپنی مَخلوق پَر بہت زِیادہ مہربان اور نِہایت رَحم کرنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ....۔

۲۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ ....۔

۳۔ وَلَمْ .... لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

۴۔ اَللہ تعالیٰ رحمان .... بھی ہے اور رحیم بھی ہے۔

۵۔ اَللہ تعالیٰ بصیر ...... ہے یعنی وہ بہت زیادہ دیکھنے والا ہے۔

۶۔ اَللہ تعالیٰ سَمِیْع ہے یعنی بہت زیادہ سُننے .... والا ہے۔

☆ سوچیے اور بتایئے۔

۱۔ ہمارا خالق کون ہے؟ اللہ تعالیٰ

۲۔ سب مخلوق حتیٰ کہ کیڑوں مکوڑوں کا رازق کون ہے؟ اللہ

۳۔ زمین کا مالک کون ہے؟ اللہ

۴۔ "باقی" کون ہے؟ اللہ

۵۔ خبیر سے کیا مراد ہے؟ ہر چیز کی خبر رکھنے والا

۶۔ ہمارا رب کون ہے؟ اللہ تعالیٰ ہے

☆ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

۱۔ کیا اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی ہو سکتی ہے؟ نہیں اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۲۔ کیا اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی ہو سکتا ہے؟ (نہیں)

۳۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مکھی کا پر بھی بنا سکتا ہے؟ (نہیں).

۴۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بیماروں کو تندرست کر سکتا ہے؟ (نہیں)

۵۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مُشکل کُشا ہو سکتا ہے؟ (نہیں)

۶۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ہماری دُعائیں سُن سکتا ہے؟ (نہیں)

۷۔ کیا اللہ کے سوا بھی کوئی زمین اور آسمان کا بادشاہ ہو سکتا ہے؟ (نہیں)

۸۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور زمین سے پھل اور پھول اُگا سکتا ہے؟ (نہیں)

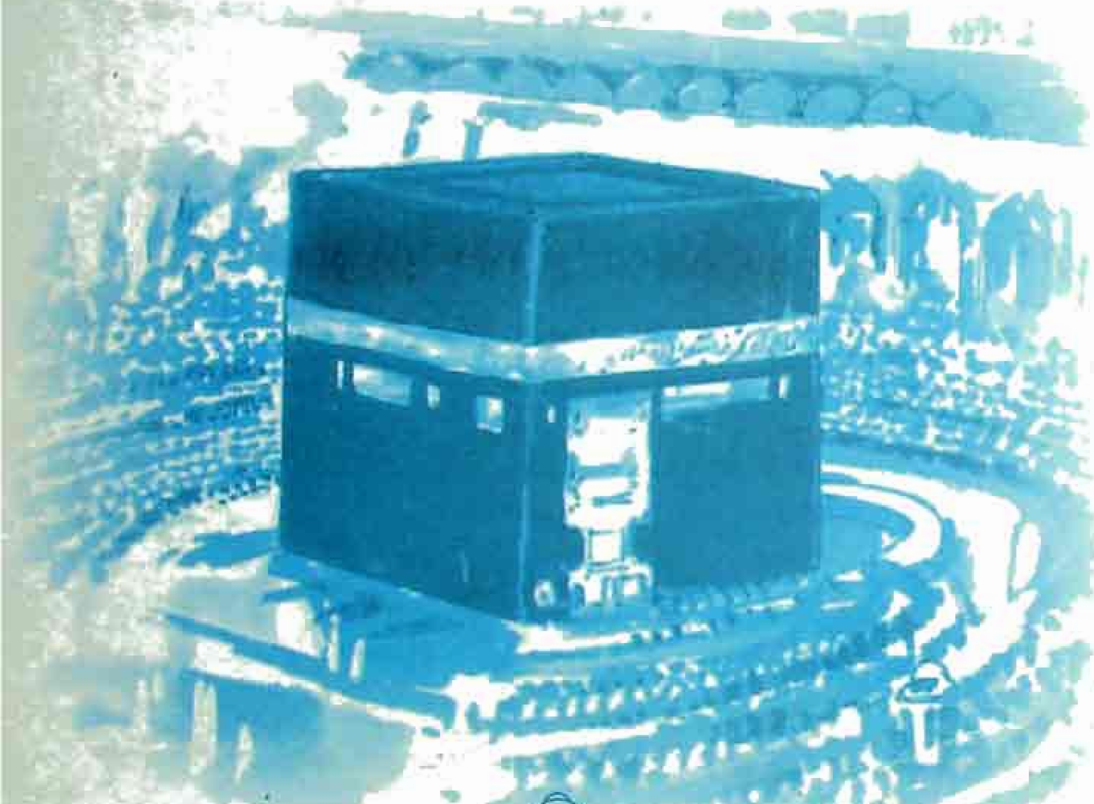

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنبیا و رُسُل

اَنبیا و رُسُل اَللہ تعالیٰ کے نیک اور چُنے ہوئے بندے ہوتے ہیں۔ اَللہ تعالیٰ اُنھیں اِنسانوں کی راہ نُمائی اور ہدایت کے لیے بھیجتا ہے۔ اَللہ تعالیٰ اپنا پیغام جبرائیل عَلَیہِ السَّلام کے ذریعے سے اپنے اَنبیا و رُسُل تک پہنچاتا ہے اور پھر اَنبیا و رُسُل اَللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

اَللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت اور راہ نُمائی کے لیے ہر اُمّت کی طَرَف رَسُول بھیجا جیسا کہ اَللہ تعالیٰ نے قُرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ﴾

تَرجَمہ: اور ہم نے ہر اُمّت کی طَرَف رَسُول بھیجا کہ (لوگو) صِرف اَللہ کی عِبادت کرو اور اُس کے سِوا تمام جھوٹے معبُودوں سے بچو۔ (النحل: ۳۶)

آدم عَلَیہِ السَّلام کے بعد اَللہ تعالیٰ نے کئی نبی اور رَسُول بھیجے۔ اُن میں سے چند مشہور نبیوں اور رَسُولوں کے نام یہ ہیں۔

اِدریس علیہ السلام	نُوح علیہ السلام	لُوط علیہ السلام	اِبراہیم علیہ السلام	اِسحٰق علیہ السلام	اِسماعیل علیہ السلام
یَعقُوب علیہ السلام	یُوسُف علیہ السلام	صالِح علیہ السلام	ہُود علیہ السلام	اَیُّوب علیہ السلام	داؤد علیہ السلام
اِلیاس علیہ السلام	سُلَیمان علیہ السلام	موسیٰ علیہ السلام	ہارون علیہ السلام	زَکَرِیّا علیہ السلام	یحییٰ علیہ السلام
	ذُوالکِفل علیہ السلام	شُعَیب علیہ السلام	یُونُس علیہ السلام	عیسیٰ علیہ السلام	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِن کے عِلاوہ بھی اَللہ تعالیٰ نے کئی نبی وَرسُول بھیجے سَب سے آخر میں اَللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی صَلّی اَللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلّم کو بھیجا۔ اُن کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اَللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی وَرسُول بھیجے سَب نے لوگوں کو بتایا کہ صِرف ایک اَللہ کو مانو۔ اُسی کی عِبادت کرو۔ اُسی سے مَدد مانگو۔ اَللہ کے سِوا کسی کو نہ پُکارو۔ جن لوگوں نے نبیوں کی باتوں کو مانا اور اَچھے عَمل کیے وہ مُسلمان بن گئے اور جن لوگوں نے نبیوں کی باتوں کو ٹھکرایا اور جُھٹلایا اور بُرے کاموں میں پڑ گئے وہ کافر ہو گئے۔ مُسلمانوں کے لیے اَللہ تعالیٰ نے جنّت کا وَعدہ کیا ہے اور کافروں کے لیے اَللہ تعالیٰ نے جہنّم تیار کر رکھی ہے۔

ہم اَللہ تعالیٰ کے سارے نبیوں اور رَسُولوں کو مانتے ہیں۔ اور اَللہ تعالیٰ کے آخری نبی مُحمّد کریم ﷺ کی ہر بات اور ہر طَریقے کے مطابق عَمل کرتے ہیں۔

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اَنبیا وَرُسُل اَللہ تعالیٰ کے نیک اور چُنے ہوئے بندے ..... ہوتے ہیں۔

۲۔ اَللہ تعالیٰ اُنھیں اِنسانوں کی راہنمائی .. اور ہدایت .. کے لیے بھیجتا ہے۔

۳۔ سَب سے آخری رَسُول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم . تھے۔

۴۔ مُسلمانوں کے لیے اَللہ تعالیٰ نے جنت ..... کا وَعدہ کیا ہے۔

۵۔ اور کافروں کے لیے اَللہ تعالیٰ نے جہنم .... تیار کر رکھی ہے۔

☆ سوچیے اور بتایے۔

۱۔ اَللہ تعالیٰ نے اَنبیا وَرُسُل کیوں بھیجے؟ راہنمائی اور ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ انبیا ورُسل نے لوگوں کو کیا بتایا؟ صرف اللہ کی عبادت کریں

۳۔ چند مشہور نبیوں اور رسولوں کے نام بتائیں؟ اسحاق، داود، عیسیٰ، یحیٰ

۴۔ نبیوں اور رسولوں کی بات ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟ مسلمان

۵۔ نبیوں اور رسولوں کی بات جھٹلانے والوں کو کیا کہتے ہیں؟ کافر

(سرگرمی) ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کا بتوں کو توڑنے والا واقعہ، موسیٰ عَلَیہِ السَّلام کی لاٹھی والا واقعہ اور نبی کریم ﷺ کا معراج والا واقعہ اپنے استاد صاحب سے سن کر اپنے گھر والوں کو سنائیں۔

☆ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

۱۔ کیا محمد ﷺ کے بعد کوئی اور نبی آئے گا؟ نہیں

۲۔ کیا انبیا ورُسل اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے ہوتے ہیں؟ جی ہاں

۳۔ کیا انبیا ورُسل اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں؟ جی ہاں

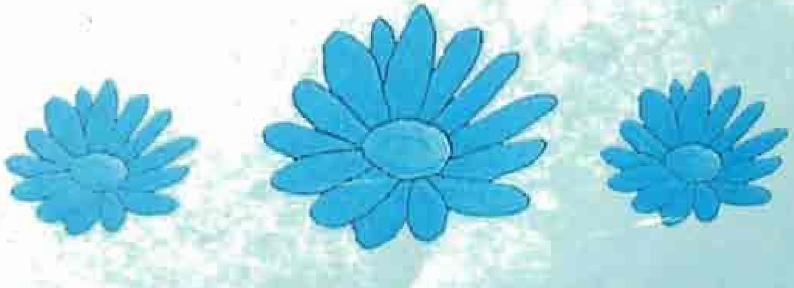

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے خلیل ابراہیم علیہ السلام

ابراہیم عَلَیہِ السَّلام اَللہ تعالیٰ کے بہت محبوب پیغمبر تھے۔ اِس لیے اللہ تعالیٰ نے انھیں اَپنا خَلیل (دوست) بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کو خَلیلُ اللہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کے والِد بُتوں کی پُوجا کرتے تھے۔ کیونکہ اُس وقت کے لوگ بُتوں کے پُجاری تھے۔ ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کو جب اَللہ تعالیٰ نے اپنا پیغمبر بنا کر بھیجا تو انھوں نے لوگوں کو بُتوں کی پُوجا سے منع کیا۔ انھیں سمجھایا کہ تُم جِن بُتوں کی پُوجا کرتے ہو وہ نہ بول سکتے ہیں اور نہ ہی سُن سکتے ہیں۔

ابراہیم عَلَیہِ السَّلام نے لوگوں کو بہت سمجھایا لیکن جب وہ بتوں کی پُوجا سے باز نہ آئے تو اُنھوں نے ایک دِن اُن کے سارے بُت توڑ دیے۔ اس کے جواب میں لوگوں نے ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کو آگ میں ڈال دیا۔ لیکن اَللہ تعالیٰ نے آگ کو حُکم دِیا کہ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی بَن جا۔ یوں اللہ تعالیٰ نے اپنے خَلیل کو بچا لیا۔

ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کی دوستی اللہ تعالیٰ سے اِتنی پُختہ تھی کہ اَللہ تعالیٰ کا حُکم مانتے ہوئے اُنھوں نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل عَلَیہِ السَّلام کی قُربانی بھی پیش کر دی۔

ابراہیم عَلَیہِ السَّلام وہ عَظیم پیغمبر ہیں جنھوں نے اَپنے بیٹے اِسمٰعیل عَلَیہِ السَّلام کے ساتھ مِل کر اَللہ کا گھر خانہ کعبہ تعمیر کیا۔ جہاں دُنیا کے کونے کونے سے اَللہ کے بندے حَج اور عُمرہ کرنے کے لیے آتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ سوچیے اور بتایے۔

۱۔ ابراہیم علیہ السّلام کو خلیل اللہ کے نام سے کیوں یاد کیا جاتا ہے؟

۲۔ ابراہیم علیہ السّلام کے والد کس کی پُوجا کرتے تھے؟

۳۔ لوگ حج اور عُمرہ کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

۴۔ لوگوں نے ابراہیم علیہ السّلام کو آگ میں کیوں پھینکا؟

۵۔ خانۂ کعبہ کس نے تعمیر کیا؟

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ابراہیم علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے بہت محبوب .... تھے۔

۲۔ ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے اپنے بیٹے .... علیہ السّلام کی قُربانی پیش کی۔

۳۔ ابراہیم علیہ السّلام نے ایک دِن اُن کے سارے .... توڑ دیے۔

۴۔ اُس وقت کے لوگ .... کے پُجاری تھے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل کو .... لیا۔

☆ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

۱۔ کیا ابراہیم علیہ السّلام کے والد بُتوں کی پُوجا کرتے تھے؟

۲۔ کیا لوگوں نے ابراہیم علیہ السّلام کو آگ میں ڈال دیا؟

۳۔ کیا آگ نے ابراہیم علیہ السّلام کو جلا دیا؟

۴۔ کیا ابراہیم علیہ السّلام کے سمجھانے سے وہ لوگ بُتوں کی پُوجا سے باز آگئے تھے؟

۵۔ ساری دُنیا سے لوگ حج اور عُمرہ کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی کتابیں

اللہ تعالیٰ کی کتابیں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کی راہ نمائی کے لیے رسولوں پر اُتاریں۔ اُن میں سے تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید مشہور ہیں۔

تورات موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پر نازل ہوئی۔ زبور داؤد عَلَیْہِ السَّلام پر نازل ہوئی۔ انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور سب سے آخر میں قرآنِ مجید پیارے نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کی گئی۔ جس طرح پیارے نبی ﷺ آخری نبی ہیں۔ اُسی طرح اُن پر نازل ہونے والی کتاب قرآنِ مجید بھی اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اِس کے بعد نہ کوئی نبی آنے والا ہے اور نہ ہی کوئی کتاب نازل ہونے والی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کی نازل کی گئی ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری راہ نمائی کے لیے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید بھیجی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم قرآنِ مجید کو پڑھنا سیکھیں اور اس کی باتوں پر عمل کریں اور ہمیں چاہیے کہ ہم قرآنِ مجید کی تعلیم ساری دُنیا میں پھیلائیں۔ کیونکہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ نے ساری دُنیا کے لیے بھیجا ہے اور اس کی حفاظت کی ذِمہ داری بھی اللہ تعالیٰ نے خود اٹھائی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: ہم نے ہی اِس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اِس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ سوچیے اور بتایئے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی نازِل کردہ مشہور کتابوں کے نام بتائیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے کتابیں کیوں نازِل کیں؟

۳۔ سب سے آخری کتاب کس پیغمبر پر نازِل کی گئی؟ محمد ﷺ

۴۔ کونسی کتاب اللہ تعالیٰ نے ساری دُنیا کے لیے بھیجی ہے؟ قرآن مجید

۵۔ کس کتاب کی حفاظت کا ذِمّہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے؟ قرآن مجید کا

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتاری گئی۔

۲۔ زبور داؤد علیہ السلام پر اُتاری گئی۔

۳۔ عیسیٰ علیہ السّلام پر انجیل اُتاری گئی۔

۴۔ اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّکرَ وَاِنَّا لَهٗ لحٰفِظُون۔

۵۔ ہم اللہ تعالیٰ کی نازِل کی گئی ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

☆ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

۱۔ کیا قرآنِ مجید کے بعد بھی کوئی کتاب نازِل ہوئی ہے؟ نہیں

۲۔ کیا ہمیں قرآنِ مجید خود سیکھ کر دُوسروں کو سکھانا چاہیے؟

۳۔ کیا اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید ساری دُنیا کے لوگوں کے لیے بھیجا ہے؟ ہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِبادات

پانچواں باب

وُضُو کی اَہمیّت

وُضُو نماز کے لیے شَرط ہے۔ وُضُو کے بَغیر نَماز نہیں ہوتی۔ وُضُو کرنے سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے۔ وُضُو کرنے سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں۔ وُضُو والے اَعضا قیامَت کے دِن چَمکیں گے۔

وُضُو کا مَسنُون طَرِیقہ

☆ ﴿بِسمِ اللہ﴾ پڑھ کر پہلے دایاں پھر بایاں ہاتھ گٹوں سَمیت تِین بار دھوئیں۔ اُنگلیوں کے درمیان خِلال بھی کریں۔ ☆ ایک چُلّو پانی لے کر آدھے سے کُلّی کریں اور آدھا ناک میں چڑھائیں اور ناک کو بائیں ہاتھ سے صاف کریں۔ یہ عَمل تِین بار کریں۔ مُنہ کی صفائی کے لیے مِسواک کریں۔ ☆ تِین بار پُورا چہرہ اِس طَرَح دھوئیں کہ پیشانی سے ٹھوڑی کے نِیچے تک اور ایک کان سے دُوسرے کان تک اَچھّی طَرح دُھل جائے۔ ☆ پہلے دایاں پھر بایاں ہاتھ (بازو) کہنیوں سَمیت تِین بار دھوئیں۔ ☆ ایک بار سَر کا مَسح کریں۔ مَسح کا طَرِیقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پانی سے گِیلے کر کے سَر کے اگلے حِصّے (ماتھے) سے شُروع کر کے پِیچھے گُدی تک پھیریں اور پھِر گُدی سے واپس اُسی جگہ لے آئیں جہاں سے مَسح شُروع کیا تھا۔ پھِر شہادت کی اُنگلیاں کانوں میں داخِل کر کے انگوٹھے کانوں کی پُشت پر پھیریں ☆ پہلے دایاں پھِر بایاں پاؤں ٹخنوں سَمیت تِین بار دھوئیں اور پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال ہاتھ کی سَب سے چھوٹی اُنگلی سے کریں۔ ☆ وُضُو کرتے ہوئے اِس بات کا خَیال رَکھیں کہ تمام اَعضا اَچھّی طَرَح دُھل جائیں، ذرا سی جگہ بھی سُوکھی نہ رہے وَرنہ وُضُو پُورا نہیں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَذان

جب فَرض نَماز کا وَقت ہو جائے تو بُلند آواز سے اَذان کہنی چاہیے تاکہ لوگ اپنے کام چھوڑ کر نَماز کی تیاری کریں۔ اَذان دینا بہت ثَواب کا کام ہے۔ اَذان دینے والے کو مُؤَذِّن کہتے ہیں۔

اَذان کے کَلِمات

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں۔

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں۔

﴿اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ مُحمّد ﷺ اللہ کے رَسول ہیں۔

﴿اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ مُحمّد ﷺ اللہ کے رَسول ہیں۔

﴿حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ﴾ نَماز کی طَرف آؤ۔ نَماز کی طَرف آؤ۔

﴿حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ﴾ کامیابی کی طَرف آؤ۔ کامیابی کی طَرف آؤ۔

فجر کی اَذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد ﴿اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ﴾ (نَماز نیند سے بہتر ہے۔) دو بار کہیں۔

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ اللہ کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز کی فرضیت اور اہمیت

نماز اِسلام کا بہت اہم رُکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر دِن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ (النساء:۱۰۳) ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے۔ مردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔ جماعت سے نماز کا ثواب پچیس یا ستائیس گنا بڑھ جاتا ہے۔

بچّے جب بڑے ہو جائیں تو اُن پر بھی نماز فرض ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ "جب تمہارے بچّے سات سال کے ہو جائیں تو اُنھیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کے ہو جائیں اور نماز ادا نہ کریں تو اُن کی پٹائی کرو۔ نماز ہر حال میں ادا کرنا ضروری ہے۔

اگر آدمی کسی بیماری یا عُذر کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ بیٹھ کر پڑھنے کی ہمت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھ لے اور اگر لیٹ کر پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو اِشارے سے پڑھ لے۔

رسولِ کریم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دِیا ہے۔ کفر اور اسلام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہی ہے۔ نماز میں سُستی اور غفلت بہت بڑا گناہ ہے۔ جو آدمی نماز ادا نہیں کرتا وہ قیامت کے دن فرعون اور قارون جیسے کافروں کے ساتھ ہوگا۔ قیامت کے دِن سب سے پہلے نماز کے بارے میں پُوچھا جائے گا۔

نماز ادا کرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ نماز سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔ نمازی کی جگہ پاک ہونی چاہیے۔ نمازی کا لباس پاک ہونا چاہیے۔ نمازی کا رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیے۔

۲۔ نماز خاص اللہ تعالیٰ کے لیے ادا کرنی چاہیے۔ لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز ادا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

۳۔ نماز پیارے نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق ادا کرنی چاہیے جو شخص نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق نماز ادا نہیں کرتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

تکبیر: ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾

ثنا: ﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ﴾ (ترمذی)

تعوّذ: ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۝ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ۝﴾ (ابوداؤد)

تسمیہ: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝﴾ (مسلم)

سورۃ الفاتحہ: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾ (آمین)

سورۃ الاخلاص: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی تسبیح: ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝﴾ (ابن ماجہ)

رکوع کے بعد کے کلمات: ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۝ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ۝﴾ (بخاری)

سجدہ کی تسبیح: ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى﴾ (ابن ماجہ)

دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي﴾ (ترمذی)

تشہد: ﴿اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾

سلام: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.﴾ (ابوداؤد)

☆ سوچیے اور بتایئے۔

۱۔ وضو کا مکمل طریقہ آپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۲۔ اذان کے کلمات سنائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ رُکوع میں کیا پڑھتے ہیں؟

۴۔ دُرود شریف سنائیں۔

۵۔ تَشہُّد کے کَلِمات سنائیں۔

۶۔ رُکوع کے بَعد کون سے کَلِمات پڑھے جاتے ہیں؟

☆ دُرُست پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ وُضُو کے بغیر نَماز ہو جاتی ہے۔

۲۔ پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں دھونا چاہیے۔

۳۔ (اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوْمِ) صِرف ظُہر کی اَذان میں کہتے ہیں۔

۴۔ اگر کوئی بیماری یا عُذر ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

۵۔ جو بچّے دَس سال کے ہوں اور نماز نہ پڑھیں تو اُن کی پٹائی کرنی چاہیے۔

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ کُفر اور اِسلام کے دَرمیان فَرق کرنے والی چِیز .... ہے۔

۲۔ بے شک نَماز مومنوں پر مُقَرّرہ .... پر فَرض ہے۔

۳۔ سُبْحَانَ .... الْاَعْلٰی

۴۔ مُنہ کی صَفائی کے لیے .... کریں۔

۵۔ وُضُو والے اَعضا قِیامَت کے دِن .... گے۔

۶۔ نَماز کی اَہمیّت پر تَقرِیر کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب   پیارے نبی ﷺ کی پیاری زندگی

رَسُولِ پاک ﷺ عَرَب کے ایک بڑے شہر مَکّہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کی پیدائش عزّت والے گھرانے قُریش میں ہوئی۔ آپ ﷺ کی پیدائش پیر کے دِن 9 رَبیعُ الاوّل کو ہوئی۔ آپ ﷺ کے والِد کا نام عَبدُاللہ اور والِدہ کا نام آمنہ تھا۔ آپ ﷺ کے دادا کا نام عَبدُالمُطّلب تھا۔

آپ ﷺ کے دادا کو جب آپ ﷺ کی پیدائش کی خَبَر پہنچی تو وہ بَہُت زِیادہ خُوش ہوئے اور خانہ کَعبہ میں آ کر اللہ تعالیٰ کا شُکر اَدا کیا۔ آپ ﷺ کے دادا نے آپ ﷺ کا نام مُحمّد رکھا اور ساتویں دِن اَپنے پوتے کی خُوشی میں عَقیقہ کیا اور پُورے خاندان کی دَعوت کی۔

آپ ﷺ کے والِد آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔ اِس لیے آپ ﷺ کے دادا عبدُالمُطّلِب نے آپ ﷺ کو پالا پوسا۔ عبدُالمُطّلب کے اِنتقال کے بعد آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے آپ ﷺ کی پَرورِش کی۔

رَسُولِ پاک ﷺ بچپن ہی سے بَہُت اَچھی عادات کے مالک تھے۔ آپ ﷺ کا اَخلاق بَہُت اعلیٰ تھا۔ آپ ﷺ کی سَچّائی اور دیانت داری کی وَجہ سے لوگ آپ ﷺ کو ”صادِق اور اَمین“ کے لَقَب سے پُکارتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مُحمّد ﷺ کو ساری دُنیا کے لیے اَپنا آخری نبی بنا دِیا جب آپ ﷺ کو نُبوّت مِلی اُس وَقت آپ ﷺ کی عُمر چالیس سال تھی۔ رَسُول پاک ﷺ کے نبی ہونے سے پہلے ساری دُنیا میں گناہوں کا اَندھیرا چھایا ہوا تھا۔ خاص طور پَر عَرَب میں تو بُرائیوں کی کوئی حَد نہ تھی۔ لوگ اللہ تعالیٰ کو بُھول چُکے تھے۔ اِسی لیے وُہ اللہ تعالیٰ کی عِبادت چھوڑ کر بُتوں کی پُوجا کرتے تھے۔ اُنہوں نے بَیتُ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سیکڑوں بُت رکھے ہوئے تھے۔ مُصیبتوں اور بیماریوں سے بچنے کے لیے مٹّی اور پتّھر کے بنائے ہوئے بُتوں سے مَدد مانگتے تھے۔

دُنیا بھر کی تمام بُرائیاں اُن میں موجود تھیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر وہ کئی کئی سال

تک آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ اپنی لڑکیوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں زندہ دفن کردیتے تھے۔ انھیں کچھ معلوم نہیں تھا کہ اچھائی کیا ہے اور بُرائی کیا ہے؟ اِن حالات میں رسُولِ پاک ﷺ نے لوگوں کو قرآن مجید پڑھ کر سُنایا۔ انھیں اچھی باتیں بتائیں اور بُرے کاموں سے روکا۔ انھیں بتایا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو۔ بُتوں کی پُوجا نہ کرو۔ اچھی طرح جان لو کہ اللہ ایک ہے کوئی اُس کا شریک نہیں۔ وُہ اکیلا پُوری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔

اِن باتوں کے بتانے سے پہلے مکّہ کے بسنے والے آپ ﷺ کی بڑی عزّت کرتے تھے لیکن جب آپ ﷺ نے انھیں جھوٹے معبودوں یعنی بتوں کی پُوجا سے روکا اور تمام بُرائیوں سے منع کیا تو وہ بگڑ گئے اور رسُولِ پاک ﷺ کے جانی دُشمن بن گئے۔ رسُولِ پاک ﷺ کو بُری طرح ستایا گیا اور آپ ﷺ کے ماننے والوں کو بھی بہت تکلیفیں دی گئیں۔ لیکن آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی ہمّت اور صبر سے کام کرتے رہے۔ مسلمانوں کی تعداد روز بروز بڑھتی گئی۔ جب مکّہ والوں نے دیکھا کہ اسلام آہستہ آہستہ پھیلتا ہی جاتا ہے تو اُن کے دلوں میں رسُولِ پاک ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے خلاف دُشمنی اَور زِیادہ ہوگئی اور اُنھوں نے مُسلمانوں کواور زِیادہ ستانا شُروع کر دِیا۔

مَکّہ والوں نے رَسُولِ پاک ﷺ اور اُن کے ساتھیوں کو خُوب ڈرایا دھمکایا۔ لیکن جب ڈرانے دھمکانے سے کوئی فائدہ نہ ہوا تو اُنہوں نے رَسُولِ پاک ﷺ کو دُنیا کا لالَچ دِیا۔

چُنانچہ آپ ﷺ سے مَکّہ کے سرداروں نے کہا کہ ہمارے بُتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں۔ آپ ﷺ کو مَکّے کا بادشاہ بنا دیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے جواب میں کہا ''اللہ کی قسم اگر مَکّہ والے میرے ایک ہاتھ پر سُورَج اور دُوسرے پر چاند لاکر رکھ دیں تب بھی میں اِسلام کی باتیں سِکھانے سے نہیں رکوں گا۔ اِسلام پھیل کر رَہے گا چاہے اِس پر میری جان قُربان ہو جائے۔

یہ جَواب سُن کر مَکّہ والے غُصّے سے بھڑک اُٹھے اور آپ ﷺ کو اَور زِیادہ تکلیفیں دینے لگے۔

لیکن آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ شُجاعت اور بہادری کے ساتھ اِسلام کی تَبلیغ کرتے رہے۔ اِسلام کی تَبلیغ کو روکنے کے لیے کافروں نے مُسلمانوں کو ہجرت پر مجبور کیا۔ مُسلمان اَللہ کے دِین کی خاطر مَکّہ چھوڑ کر مدینہ چلے گئے۔

لیکن کافروں نے یہاں بھی پیچھا نہ چھوڑا اور مُسلمانوں کو تنگ کرنے کا سِلسلہ جاری رکھا۔ یہاں تک کہ بَدر کے مَقام پر مُسلمانوں اور کافروں کے درمیان پہلی مَشہور جنگ ہوئی جسے جنگِ بَدر یا غزوہ بَدر کہتے ہیں جنگ میں کافروں کے ۷۰ جنگجو مارے گئے اور ۷۰ قیدی بنا لیے گئے باقی جان بچا کر بھاگ گئے۔ جبکہ ۱۴ مُسلمان شَہید ہوئے۔ اَللہ تعالیٰ نے مُسلمانوں کو فَتح دی۔ اِس جنگ کے بعد کافروں پر مُسلمانوں کا رُعب پڑ گیا اور لوگ تیزی کے ساتھ مُسلمان ہونا شُروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ آہستہ آہستہ پُورے عَرب میں اِسلام پھیل گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ سوالوں کے مختصر جوابات لکھیں۔

۱۔ رسولِ پاک ﷺ کے دادا کا نام کیا تھا؟

۲۔ آپ ﷺ کس دن اور کس تاریخ کو پیدا ہوئے؟

۳۔ آپ ﷺ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

۴۔ عبدالمطلب نے نبی ﷺ کا نام کیا رکھا؟

۵۔ بچپن میں نبی کریم ﷺ کا اخلاق کیسا تھا؟

۶۔ آپ ﷺ کی نبوت سے پہلے مکہ والے کس کی پوجا کرتے تھے؟

۷۔ آپ ﷺ کی نبوت سے پہلے مکہ والے اپنی بچیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

۸۔ مکہ والے نبی کریم ﷺ کو تکلیفیں کیوں دیتے تھے؟

۹۔ مسلمان کس کی خاطر مکہ چھوڑ کر مدینہ گئے؟

۱۰۔ مسلمانوں اور کافروں کے درمیان سب سے پہلے کون سی جنگ ہوئی؟

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ رسولِ پاک ﷺ کی پیدائش عزت والے گھرانے .... میں ہوئی۔

۲۔ عبدالمطلب کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کے چچا .... نے آپ ﷺ کی پرورش کی۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ساری دنیا کے لیے آخری .... بنا کر بھیجا۔

۴۔ جنگِ بدر میں کافروں کے .... جنگجو مارے گئے۔

۵۔ جنگِ بدر میں .... مسلمان شہید ہوئے۔

☆ درج ذیل سوالات کے جوابات کم از کم تین تین جملوں میں دیں۔

رسولِ پاک ﷺ کی نبوت سے پہلے عرب کے لوگوں کی حالت کیسی تھی؟

مکہ والے رسولِ پاک ﷺ کے جانی دشمن کیوں بن گئے تھے؟

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب

اَخلاق وآداب

آدابِ مُلاقات

- مُلاقات کسی اچھے مقصد کے لیے ہونی چاہیے۔ اچھے کاموں کے سلسلے میں ایک دُوسرے سے مِلنا نیکی ہے۔
- مُلاقات کے وَقت گُفتگو سے پہلے سلام ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ﴾ کہنا چاہیے۔
- مُلاقات کے وَقت چہرے پر مُسکراہٹ ہونی چاہیے کیونکہ مُسکرا کر ملنا بھی صَدَقہ کا درجہ رَکھتا ہے۔
- مُلاقات کے وَقت دائیں ہاتھ سے مُصافحہ کرنا (ہاتھ ملانا) چاہیے۔ مُصافحہ کرنے سے اَللہ تعالیٰ گُناہ مُعاف فرماتا ہے۔
- مُلاقات کرتے وَقت مُعانَقہ کرنا (گلے ملنا) بھی دُرُست ہے۔
- مُلاقات کے دَوران اَچھی گُفتگو کرنی چاہیے۔ کیونکہ نبی کَریم ﷺ کا فرمان ہے۔
- ﴿اَلْکَلِمَةُ الطَّیِّبَةُ صَدَقَةٌ﴾ (صحیح مسلم) ترجمہ: پاکیزہ بات بھی صَدَقہ ہے۔
- مُلاقات کرکے جاتے وَقت بھی سَلام کرنا چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سونے اور جاگنے کے آداب

- عشاء کی نماز پڑھ کر جلدی سو جانا چاہیے اور عشاء سے قبل نہیں سونا چاہیے کیونکہ نبی کریم ﷺ عشاء سے پہلے سونے کو اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔
- سونے سے پہلے بستر اچھی طرح سے جھاڑ لینا چاہیے۔
- سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ لیٹنا چاہیے اور ﴿ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا ﴾ پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ ہمارے پیارے نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔
- پیٹ کے بل نہیں لیٹنا چاہیے۔ پیٹ کے بل لیٹنا جہنمیوں کا انداز ہے۔ اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔
- سوتے وقت ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴾ ۳۳ بار، ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ ۳۳ بار، ﴿ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ﴾ ۳۴ بار کہنا چاہیے۔ (صحیح مسلم)
- جاگنے کے بعد ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴾ پڑھنا چاہیے۔ (صحیح بخاری)
- جاگنے کے بعد مسواک اور وضو کرنا چاہیے۔
- اور برتن میں ڈالنے سے پہلے ہاتھ دھو لینا چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قضائے حاجت کے آداب

- پیشاب و پاخانہ کسی آڑ یا پردے کے پیچھے کرنا چاہیے اور لوگوں کی نگاہ سے خود کو بچانا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ پیشاب و پاخانہ کے لیے نکلتے تو اتنا دور چلے جاتے کہ کوئی آپ کو نہ دیکھ سکتا۔ (ابوداؤد) کیونکہ شروع شروع میں گھروں میں بیت الخلا نہیں ہوتے تھے۔
- بیت الخلا میں داخل ہونے سے قبل یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ﴾ (متفق علیہ)

- بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں آگے کرنا چاہیے۔
- پیشاب و پاخانہ کے چھینٹوں سے بچنا چاہیے۔
- پیشاب و پاخانہ بیٹھ کر کرنا چاہیے۔ پیشاب و پاخانہ کرتے وقت قبلے کی طرف منہ اور پیٹھ نہیں ہونی چاہیے۔
- راستوں اور گلیوں وغیرہ میں پیشاب و پاخانہ نہیں کرنا چاہیے۔
- پیشاب و پاخانہ کرتے وقت گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔
- بائیں ہاتھ سے صفائی کرنی چاہیے۔ صفائی کے لیے پانی استعمال کرنا چاہیے۔ صفائی کے لیے مٹی کے ڈھیلے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ ڈھیلوں کی تعداد کم از کم تین ہونی چاہیے۔ ہڈی یا لید سے صفائی کرنا منع ہے۔
- بیت الخلا سے نکلتے وقت دایاں پاؤں آگے کرنا چاہیے اور باہر نکل کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ ﴿غُفْرَانَکَ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسلمان مُسلمان کا بھائی ہے۔

مُسلمانوں کو آپس میں بھائیوں کی طرح رہنا چاہیے کیونکہ پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے ﴿اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِم﴾ (مسلم) ترجمہ: مُسلمان مُسلمان کا بھائی ہے۔ بھائی بھائی کا خیر خواہ اور ہمدرد ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی پر ظُلم نہیں کرتا۔ وہ اپنے بھائی کو نہ گالی دیتا ہے اور نہ ہی اُسے بُرے ناموں سے پُکارتا ہے۔ ہر مُسلمان دُوسرے مُسلمان بھائی کی عزّت کرتا ہے۔ اُسے اچھے نام سے بُلاتا ہے۔ اُس سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتا۔ اُسے کوئی تکلیف نہیں دیتا۔ اگر کسی بھائی کو تکلیف ہو تو اس کی مدد کرتا ہے۔

غُصّہ نہیں کرنا چاہیے۔

غُصّہ کرنا اچھی عادت نہیں ہے۔ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ مُجھے نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ﴿لَا تَغْضَبْ﴾ ترجمہ: غُصّہ نہ کیا کرو۔ اس نے تین دفعہ پُوچھا۔ آپ ﷺ نے تینوں دفعہ یہی جواب دیا کہ غُصّہ نہ کیا کرو۔ (بخاری)
ہمارے پیارے نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر کسی کو غُصّہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ خاموش ہو جائے۔ (احمد) اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے۔ (احمد ترمذی)
غُصّے کے وقت ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم﴾ پڑھنا چاہیے۔ (ترمذی)
غُصّے پر قابو پانا چاہیے۔ اور دوسروں کو مُعاف کر دینا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ مُعاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مُعاف کرنے سے انسان کی عزّت اور وقار میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہوتا ہے۔ (مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَچھے اَخلاق والا سب سے اَچھا ہے۔

اَچھا اَخلاق اَصل میں اِنسان کے اَچھے کام اور اَچھی عادات ہوتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے تُم میں سب سے اَچھا وہ ہے جو اَخلاق میں تُم سب سے اَچھا ہو۔ (ترمذی) نبی کَریم ﷺ سب سے زِیادہ اَخلاق والے تھے۔ ایک صحابی نے نبی کَریم ﷺ سے نیکی کے بارے میں پُوچھا تو آپ نے فَرمایا ﴿اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ﴾ (مسلم) ترجمہ: نیکی تو اَچھا اَخلاق ہے۔

اَچھے اَخلاق والا شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوتا ہے۔ وُہ اللہ اور اُس کے رَسُول کی ہر بات مانتا ہے، وُہ ہمیشہ سچ بولتا ہے، لوگوں سے اَچھی گُفتگو کرتا ہے، غریبوں مسکینوں کے ساتھ اَچھائی کرتا ہے، بڑوں کی عزّت کرتا ہے اور چھوٹوں پر رحم کرتا ہے۔ اَچھے اَخلاق والا شخص اَپنے والدین کی خِدمت کرتا ہے۔ اُن کے ساتھ اِحسان اور بھلائی کرتا ہے۔ اُنھیں کِسی قِسم کی تکلیف نہیں دیتا۔

اَچھے اَخلاق والا شخص جھوٹ نہیں بولتا، وُہ لڑائی جھگڑا نہیں کرتا، کِسی کے ساتھ زیادتی اور ظُلم نہیں کرتا۔ کِسی کو گالی نہیں دیتا، کِسی کو تکلیف اور نُقصان نہیں پہنچاتا۔ بلکہ ہمیشہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اَچھے اَخلاق والا شخص اللہ کی کوئی نافرمانی نہیں کرتا۔ وُہ ہر اَچھا کام بِسْمِ اللہ کے ساتھ اور دائیں طرف سے دائیں ہاتھ کے ساتھ کرتا ہے۔ اَچھے اَخلاق والا شخص جنّت میں جائے گا۔ (اِن شاء اللہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ سوچیے اور بتایئے۔

۱۔ کس ہاتھ سے مصافحہ کرنا چاہیے؟

۲۔ سوتے وقت کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

۳۔ بیتُ الخلا میں داخل ہونے سے قبل کونسی دُعا پڑھنی چاہیے؟

۴۔ ﴿اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ﴾ کا کیا مطلب ہے؟

۵۔ غُصّے کی حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

۶۔ مُسلمان اپنے بھائی کے ساتھ کیسے پیش آتا ہے؟

۷۔ کن جگہوں پر پیشاب و پاخانہ نہیں کرنا چاہیے؟

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ مُلاقات کے وقت گفتگو سے پہلے .... کہنا چاہیے۔

۲۔ پیٹ کے بل لیٹنا .... کا انداز ہے۔

۳۔ بیتُ الخلاَ سے نکلتے وقت .... پاؤں آگے کرنا چاہیے۔

۴۔ لاَ تَغْضَبْ .... نہ کیا کر۔

۵۔ نیکی تو اچھا .... ہے۔

☆ دُرست پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ پاکیزہ بات بھی صَدقہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ پیشاب و پاخانہ بیٹھ کر کرنا چاہیے۔

۳۔ غُصَّہ کے وَقْت آدمی اگر بیٹھا ہو تو کھڑے ہو جانا چاہیے۔

۴۔ مُسْلمان مُسْلمان کا بھائی ہے۔

۵۔ ہڈی یا لید سے صفائی نہیں کرنی چاہیے۔

☆ ''جی ہاں'' یا ''جی نہیں'' میں جواب دیں۔

۱۔ بیتُ الخَلاء سے نکل کر ﴿ غُفْرَانَکَ ﴾ پڑھنا چاہیے۔

۲۔ مُلاقات کے وَقْت چہرے پر غُصَّہ نظر آنا چاہیے۔

۳۔ پیشاب و پاخانہ کسی آڑ یا پردے کے پیچھے کرنا چاہیے۔

۴۔ مُصافحہ کرنے سے اللہ تعالیٰ گُناہ مُعاف فَرماتا ہے۔

۵۔ جاگنے کے بعد ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا.......... ﴾ پڑھنا چاہیے۔

☆ پانچ اَچھی عادات لکھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں باب

سَیِّدنا عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَیِّدنا عُمر فارُوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مَکّہ میں پیدا ہوئے۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کی شاخ بنی عَدی سے تَعلُّق رَکھتے تھے۔آپ کے والِد کا نام خطّاب بِن نُوفل تھا۔بچپَن میں آپ اُونٹ یا بکریاں چرایا کرتے تھے۔ذرا بڑے ہوئے تو تَعلیم میں مَشغُول ہو گئے۔گھڑ سواری، پہلوانی اور تَقریر کے فَن میں آپ بہُت ماہِر تھے۔جَب جَوانی کی عُمر کو پَہُنچے تو تجارت کَرنے لگے۔

جَب نبی کَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبُوّت ملی اُس وَقت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر ۲۷ برس تھی۔

اِسلام قبُول کرنے سے پہلے عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام اور مُسلمانوں کے سَخت دُشمن تھے۔

ایک دِن عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم کو قَتل کرنے کے اِرادے سے گھر سے نِکلے تو راستے میں مَعلُوم ہوا کہ ان کی اَپنی بہن اور بہنوئی مُسلمان ہو چکے ہیں۔

عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انتہائی غُصّے کی حالَت میں سیدھے اَپنی بہن کے گھر چلے گئے۔اُن کی بہن قُرآن مَجید کی تلاوت کر رہی تھیں۔عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قُرآن مَجید کی تلاوت سُن لی تھی۔اُنہوں نے غُصّے میں آ کر بہن اور بہنوئی کو بہُت مارا۔لیکن ان کے بہنوئی اور بہن نے اِسلام چھوڑنے سے اِنکار کر دِیا۔عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے صَبر اور اِستقامَت سے بہُت مُتاثر ہوئے۔

چُنانچہ اُنھوں نے اپنے بہنوئی سَعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قُرآن کی تِلاوت کرنے کو کہا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو قرآنِ مجید کی چند آیات سُنائیں۔ جن کا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل پر بُہت زیادہ اَثر ہوا۔ اِس لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر اِسلام قبول کرلیا عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِسلام قبول کرنے سے مُسلمانوں کو بُہت زیادہ خُوشی ہوئی۔ اُن کی وَجہ سے مُسلمانوں کی قُوّت میں اضافہ ہوگیا۔ (ماخوذ از حکمران صحابہ)

عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بُہت ہی بہادر اور دلیر اِنسان تھے۔ عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام بڑے بڑے غزوات میں شریک ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ تبوک میں اپنا آدھا مال اَللہ کی راہ میں خرچ کیا۔

اَبُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد آپ مُسلمانوں کے دُوسرے خَلیفہ بنے۔ آپ نے اپنے دَور میں بُہت زیادہ عَلاقے فتح کیے۔ آپ عَدل وانصاف کرنے میں بُہت زیادہ مشہور تھے۔ آپ نے مُسلمانوں کی فَلاح کے بُہت کام کیے۔ اِنتقال کے وَقت آپ کی عُمر ۶۳ برس تھی۔

سَیّدنا بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَیّدنا بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکّہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والِد کا نام رُباح اور والدہ کا نام حمامہ تھا آپ کا شُمار ابتدائی مُسلمانوں میں ہوتا ہے۔ آپ اُمیّہ بن خلف کے غُلام تھے اَور وُہ مُسلمانوں کا سخت دُشمن تھا۔ بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اِسلام قبول کرلیا تو اُن پر مُصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ اُمیّہ بن خلف نے آپ کو بُہت زیادہ اَذیّت دی۔ بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکلیف کو صبر کے ساتھ برداشت کرتے گئے یہاں تک کہ ایک دِن اَبُو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں خرید کر آزاد کر دِیا۔ اُس کے بعد بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خِدمت میں رَہا کرتے تھے۔

جب نماز کے لیے اذان کہنے کا فیصلہ ہوا تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مُؤذِّن مُقرَّر کیا گیا۔

فتح مکہ کے موقع پر کعبے کی چھت پر چڑھ کر اَذان کہنے والے بھی بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی تھے۔

بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمام غزوات میں شریک رہے۔ غزوۂ بدر میں اُنھوں نے اِسلام کے سخت دُشمن اُمیہ بن خلف اور اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ یہ وُہی اُمیہ بن خلف تھا جو ابتدائی دور میں آپ کو تکلیفیں دِیا کرتا تھا۔

صحابہ کرام بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔ عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انھیں سیدنا بِلال کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی خادِم بھی تھے۔

اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیارے نبی محمد رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی اور اَبو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ کا نام اُمّ رُومان تھا۔ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبوّت کے پانچویں سال مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی آپ کے گھر میں اِسلام کی رَوشنی پھیل چکی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت ذہین خاتون تھیں۔ آپ نے بچپن میں ہی قرآن وسنت کی تعلیم حاصل کرلی تھی اللہ تعالیٰ نے انھیں دین کی بہت سمجھ دی تھی۔ حدیث کی کتابوں میں عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیان کی ہوئی دو ہزار سے زیادہ حدیثیں ملتی ہیں۔ بڑے بڑے صحابہ کرام آپ سے دین کی باتیں پوچھا کرتے تھے۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے باپ کی طرح اللہ کے راستے میں بہت خرچ کرتی تھیں۔

آپ کے پاس لاکھوں درہم بھی آتے تو آپ فوراً انھیں غریبوں اور مسکینوں میں بانٹ دیتی تھیں۔ خود بھوک برداشت کر کے بھی سوال کرنے والے کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا دل بہت نرم تھا۔ ایک دن ایک مانگنے والی عورت آئی۔ اس کے ساتھ دو ننھی منّی بچیاں تھیں۔ آپ کے پاس کھجور کے صرف تین دانے تھے۔ وہ اُس عورت کو دے دیے۔ اُس عورت نے ایک ایک کھجور دونوں بچیوں کو دے دی اور ایک اپنے منہ میں ڈالنے لگی تو اُن بچیوں نے اپنے اپنے حصے کی کھجور جلدی سے کھا کر اپنی ماں کی طرف دیکھنا شروع کردیا۔ اُس عورت نے کھجور اپنے منہ سے نکالی اُس کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور دونوں بچیوں کو ایک ایک ٹکڑا دے دیا۔ ماں کی محبت کا یہ حال دیکھ کر اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت متاثر ہوئیں اور یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت کو جنت کی خوشخبری سنائی۔ (مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمُّ المُؤمنین عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا بہُت بہادر خاتُون تھیں۔ وُہ کئی جنگوں میں نبی کَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہیں۔

اُمُّ المُؤمنین عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا بہُت نیک، سمجھ دار اور صبر کرنے والی خاتُون تھیں انھوں نے رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہُت سادہ زِندگی گزاری۔ آپ کے گھر میں کئی کئی دِن تک چُولھا نہ جلتا تھا۔ لیکن آپ نے کبھی کوئی شِکایت نہیں کی۔

آپ کی اِنہی خُوبیوں کی وَجہ سے نبی کَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے بہُت زِیادہ مُحبّت کرتے تھے۔ آپ نبی کَرِیم صلی اللہ علیہ وسلم کی وَفات کے بعد اَڑتالیس سال تک زِندہ رہیں اور اِس تمام عَرصے میں آپ اِسلام کی خِدمَت میں لگی رہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والِد اور والِدہ کا نام کیا تھا؟

۳۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کِس کے غُلام تھے؟

۴۔ اِسلام قبُول کرنے کے بعد اُمَیّہ نے آپ کے ساتھ کیسا سلُوک کیا؟

۵۔ اُمَیّہ کو قتل کِس نے کیا؟

☆ سوچیے اور بتائیے۔

۱۔ عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہٗ کس فَن میں زِیادہ ماہِر تھے؟

۲۔ بلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہٗ کس کے خادِم تھے؟

۳۔ عائشہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا کون تھیں؟

۴۔ عائشہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا اللہ کے راستے میں کیسے خرچ کرتی تھیں؟

۵۔ عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہٗ نے غزوہ تبوک میں کتنا مال خرچ کیا؟

۶۔ عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہٗ کہاں پیدا ہوئے؟

☆ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہٗ بچپن میں .... چرایا کرتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بِلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کو .... مُقرّر کیا گیا۔

۳۔ عائشہ صدّیقہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا نبُوّت کے .... سال مکّہ میں پیدا ہوئیں۔

۴۔ عائشہ صدّیقہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا نبی کَریم ﷺ کی وَفات کے بعد .... سال تک زِندہ رہیں۔

۵۔ بِلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ نبی کَریم ﷺ کے ساتھ تمام .... میں شریک ہوئے۔

☆ ''جی ہاں'' یا ''جی نہیں'' میں جواب دیں۔

۱۔ بِلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کو عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ نے خرید کر آزاد کیا۔

۲۔ ابوبکر صدّیق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ بِلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کو سَیّدنا کہہ کر پُکارا کرتے تھے۔

۳۔ اِنتقال کے وَقت عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کی عُمر 50 سال تھی۔

۴۔ اُمّ المؤمنین عائشہ صِدّیقہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا نے بچپَن میں ہی دِین کی تعلیم حاصِل کر لی تھی۔

۵۔ عائشہ صِدّیقہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا کی والِدہ کا نام اُمِ رُومان تھا۔

☆ عائشہ صِدّیقہ رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنھا کی تین خُوبیاں تحریر کریں۔

☆ عُمر فارُوق رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کے مُتعلّق تین جُملے تحریر کریں۔

☆ بِلال رَضیَ اللہ تعالیٰ عَنہ کی پانچ خُوبیاں لکھیں۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اَلاَثر پبلِیکیشنز
۴-لیک روڈ، چوبرجی لاہور
Ph: 7230549 Fax: 7242639

۹۵/۰